اسلامیات لازمی

9

برائے جماعت نہم

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

اسلامیات

برائے جماعت نہم

برائے:

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

اپیل!

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ طلبہ کے لئے نصاب کے تحت معیاری درسی کتب کی تیاری پر مامور ہے۔ بورڈ اس سلسلے میں نامور ماہرین کی خدمات سے استفادہ کرتا ہے۔ اگرچہ کتابوں کے مواد اور معیار کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس کے باوجود بھی بہتری کی گنجائش موجود رہتی ہے۔ غلطیوں کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ اس پسِ منظر میں گزارش ہے کہ ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ درسی کتب کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

یحییٰ خان مینگل
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ
فون/فیکس نمبر: 081-2470501
ای میل: btbb_quetta@yahoo.com

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ، پاکستان No. SO (Academic)/ EDN:/ 2-6/ 2276 مورخہ 18 جنوری 2013 بمطابق قومی نصاب 2006ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریل پالیسی 2007ء دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان کوئٹہ بحوالہ مراسلہ نمبر 9019/ C.B مورخہ 21 جنوری 2013ء اس کتاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے ناشر سے پرنٹ لائسنس حاصل کر کے سرکاری سکولوں میں مفت تقسیم کے لیے بھی طبع کیا ہے۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ اور ناشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ کسی امدادی کتاب یا گائیڈ وغیرہ میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

مصنفین: مس سبین اکبر اسسٹنٹ پروفیسر، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (BUIT)، کوئٹہ

مولانا محمد ہاشم کاکڑ پانیزئی (ایم اے۔ اسلامیات/ عربی)

ایڈیٹر —— پروفیسر ڈاکٹر غلام محمد جعفر

ذیشان ہاشمی (ایم اے۔ اسلامیات)

انٹرنل ریویو کمیٹی:

- ڈاکٹر امام الدین
- خالد محمود
- زبیدہ جبیں
- رضوانہ غنی
- پروفیسر عبدالباری رئیسانی

پراونشل ریویو کمیٹی:

- ڈاکٹر عبدالعلی
- سید مجید شاہ
- نعمان الحق صدیقی
- پروفیسر نذر محمد
- مسز رضیہ ابراہیم
- مس شائستہ خیر محمد
- عبدالخالق بغلانی

لے آؤٹ —— امجد قادری

تیار کردہ: نیو کالج پبلی کیشنز (رجسٹرڈ) کوئٹہ

پرنٹر: —— نیو کالج پبلی کیشنز (رجسٹرڈ) کوئٹہ

نگران طباعت: عبیداللہ مینگل (ماہر مضمون)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
باب اوّل ...... القرآن الکریم	
قرآنِ مجید۔تعارف اور فضائل	5
منتخب قرآنی آیات (۱ تا ۱۰) (ترجمہ و تشریح)	11
باب دوئم ...... الحدیث	
حدیث وسنت کا تعارف اور عملی زندگی پر اس کے اثرات	22
احادیث (۱ تا ۱۰)	28
باب سوئم ...... موضوعاتی مطالعہ	
(الف) ایمانیات اور عبادات	37
۱۔ عقیدۂ توحید	43
۲۔ عقیدۂ رسالت	
نبوت ورسالت کا معنی ومفہوم، ضرورت نبوت ورسالت	
حُبِّ رسول، اطاعت اتباع، ختم نبوت	
(ب) سیرتِ طیبہ/ اسوۂ حسنہ	
۱۔ بعثت نبوی ﷺ	50
۲۔ دعوت وتبلیغ	54
۳۔ ہجرت مدینہ اور غزوات	58
(ج) اخلاق وآداب	
۱۔ علم کی اہمیت وفضیلت	77
۲۔ اسلام میں خاندان کی اہمیت	82
باب چہارم...... ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیر اسلام	
۱۔ حضرت امام حسینؓ	86
۲۔ حضرت ابوعبیدہ ابنِ الجراحؓ	90

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

باب اوّل

القرآن الکریم

قرآنِ مجید۔ تعارف اور فضائل

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہِ ۝ (سورۃ البقرۃ ۲:۲۰)

''اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے''

مقاصدِ تدریس

اس سبق میں آپ یہ موضوعات پڑھیں گے۔

- ☆ قرآنِ مجید کا مفصّل تعارف
- ☆ قرآنِ مجید سے مسلمانوں کا تعلق
- ☆ قرآنِ مجید کی خصوصیات اور فضائل

تعارفِ قرآنِ مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ یہ علم اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کلام کو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔ قرآن مجید سورتوں اور آیتوں کی شکل میں حضور ﷺ پر تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا اور تقریباً ۲۳ برسوں میں نزول کی تکمیل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ کتاب مبین ۱۱۴ سورتوں، ۶۶۶۶ آیات، ۳۰ سپاروں اور ۷ منزلوں پر مشتمل ہے۔ قرآنِ مجید کی سب سے مختصر ترین سورت سورۃ الکوثر اور طویل ترین سورت سورۃ البقرۃ ہے۔ ساری کائنات میں یہ کتاب ایک ایسا زندہ معجزہ ہے جس کی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی یہ کتابِ حکمت ہے، فلسفہ ہے، تاریخ ہے، ادب ہے، قوموں کے عروج وزوال کی داستان ہے۔ محکم اصولِ فطرت کا بیان ہے، دعوتِ غور وفکر ہے، دعوتِ عمل ہے، معاشرتی اور سماجی بہبود کی دستاویز ہے، انفرادی اصلاح کے لئے نسخہء کیمیا ہے، مایوسی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں روشنی کی کرن ہے، شفائے جسمانی اور روحانی ہے۔ اس میں زندگی گزارنے کا طریقہ ہے۔ خالقِ کائنات اور خود انسان کو سمجھنے کے لئے کتاب ہدایت ہے۔ اس کا پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔ اس کا سمجھنا باعثِ ہدایت ہے اور اس پر عمل کرنا باعث نجات ہے۔ دنیا و آخرت کی کامیابی اس کے ساتھ وابستہ ہے۔

قرآن۔ معنی و مفہوم

قرآن کا لفظ قرأۃ سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں ''پڑھنا'' چونکہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام جب وحی لیکر آتے تو آنحضرت ﷺ کو پڑھ کر سنایا کرتے۔ اس لیے اسے قرآن کہا گیا۔

لفظ قرآن کے معنی ''مطالعہ کی جانے والی'' ۔ ''پڑھی جانے والی'' کے ہیں۔ چونکہ قرآنِ مجید دنیا میں سب سے زیادہ

پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن کہا۔ شرعی اصطلاح میں قرآن عزیز وہ الہامی کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر تقریباً ۲۳ برس کے عرصے میں وحی کی شکل میں نازل ہوئی۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کی طرف ہدایت ناموں کی آخری کڑی ہے۔

قرآن کریم کے نام

قرآن پاک کے اسماء کے بارے میں علماء کے کئی اقوال ہیں۔ ان میں سے کتاب البرہان کا بیان یہ ہے ''قرآن پاک کے پچپن نام ایسے ہیں جو قرآن پاک سے ماخوذ ہیں۔ اس میں سے چند نام مندرجہ ذیل ہیں:

الکتاب

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ o (سورۃ البقرۃ۔۲:۲)

ترجمہ: ''اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے''

دنیا کی تمام کتابوں میں کتاب کہلانے کا مستحق صرف قرآن ہے۔

الفرقان (یہ کتاب سچ اور جھوٹ میں فرق کرتی ہے۔)

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا o (سورۃ الفرقان۔۲۵:۱)

ترجمہ: ''برکت والی ہے وہ ذات جس نے فیصلہ کی کتاب کو اپنے بندے پر اتاری تاکہ وہ دنیا جہان کو خبردار کرے''۔

النور

قَدْ جَآءَ کُمْ مِنَ اللّٰہِ نُوْرٌo (سورۃ المائدہ۔۵:۱۵)

ترجمہ: ''بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آچکا ہے''

الشفاء

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌo (بنی اسرائیل:۱۷:۸۲)

ترجمہ: ''اور ہم وہ قرآن نازل کر رہے ہیں جو شفا ہے''

العلم

مِنْ بَعْدِمَا جَآءَ ھُمُ الْعِلْمُo (سورۃ الشوریٰ۔۴۲:۱۴)

ترجمہ:۔ ''یہ کتاب سراپا علم و معرفت ہے''

البیان

عَلَّمَهُ الْبَيَانَo (سورۃ الرحمٰن۔۵۵:۴)

ترجمہ: ''اس نے اسے سکھلایا بات کرنا''

ہدایت دینے والی کتاب

وَ هُدىً وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَo (سورۃ یونس۔۱۰:۵۷)

ترجمہ: ''یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے''۔

اسی طرح کہیں اسے ''حکیم'' یعنی حکمت سے بھرپور کہا گیا ہے۔ کہیں اسے ''مبارک'' یعنی بابرکت کہہ کر پکارا گیا ہے۔

قرآنِ مجید ایک ایسی جامع کتاب ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتی ہے اور اس کی یہ رہنمائی کسی خاص زمانے اور قوم کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک تمام دنیائے انسانیت کے لیے ہے۔ انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو اس کتاب میں زیرِ بحث نہ آیا ہو۔ یہ کتاب عبادات، اخلاقیات، معاشیات، سیاسیات، معاشرت، تاریخ، عمرانیات اور موجودہ سائنسی علوم کی بنیاد اور اساس ہے۔ دنیا میں علم کا منبع ہی دراصل قرآن ہے۔

قرآنِ مجید سے مسلمانوں کا تعلق

ویسے تو قرآنِ مجید اللہ کی وہ کتاب ہے جو تمام بنی نوع انسان کی رشد و ہدایت کے لیے نازل کی گئی ہے۔ کوئی بھی انسان خواہ وہ کسی بھی مذہب اور مسلک سے تعلق رکھتا ہو اس کتابِ ہدایت سے رہنمائی لے سکتا ہے۔ مگر مسلمانوں کا اس کتاب سے تعلق کسی اور ہی قسم کا ہے۔ قرآنِ مجید سے ایک مسلمان کا تعلق بالکل ویسا ہی ہے جیسے جسم کا روح سے۔ قرآن نہیں تو اسلام نہیں۔ قرآن نہیں تو مسلمان روحِ اسلام سے محروم ہے۔ قرآن نہیں تو رشد و ہدایت نہیں۔ قرآن مجید مسلمانوں کی فلاح و بہبود کا وسیلہ ہے اور سربلندی اور خوشحالی کا یقینی ضابطہ ہے۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے آخری حج کے موقع پر فرمایا تھا ''اے لوگو! میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک اللہ کی کتاب قرآن اور دوسری میری سنت۔ تم جب تک انھیں تھامے رہو گے کبھی گمراہ نہیں ہو گے''۔ (موطا امام مالک)

فضائلِ قرآن

قرآنِ مجید ربِّ کائنات کی کتاب ہے جو بے مثال خصوصیات اور خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ (۱) قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری الہامی کتابِ ہدایت ہے جو روزِ قیامت تک انسانوں کو ہدایت دیتی رہے گی۔ اس کے بعد کوئی اور

کتاب نازل نہیں کی جائیگی۔ کیونکہ اس کتاب برحق میں انسانوں کی تمام مشکلات کا حل پیش کر دیا گیا ہے اور انسانوں کو مزید کسی الہامی کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہی ہے۔

(۲) لہٰذا اس کا قیامت کے دن تک محفوظ رہنا از حد ضروری ہے تا کہ ہر زمانے کا انسان اس سے ہدایت حاصل کرتا رہے۔ اس میں تبدیلی کے کسی بھی امکان سے بچنے کے لیے اس کی حفاظت کا ذمہ خود پروردگارِ عالم نے لیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ٥ (سورۃ الحجر۔۹:۱۵)

''بلاشبہ یہ ذکر (قرآن پاک) ہم نے نازل کیا ہے۔ اور ہم خود اس کے محافظ ہیں''۔

(۳) قرآنِ مجید فصاحت و بلاغت کا وہ شاہکار ہے جس کی مثال پوری دنیا میں نہیں ملتی۔ یہ ہر لحاظ سے سراپا اعجاز ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآن کے مخالفوں کو دعوت دیتے ہیں کہ قرآن کی مانند ایک سورت ہی بنا لاؤ۔ ارشاد ہوتا ہے:

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ٥ (سورۃ البقرۃ۔۲:۲۳)

''اور جو کتاب ہم نے اپنے بندے پر اُتاری ہے اگر تمہیں اس میں کوئی شک ہے تو اس جیسی ایک سورت لے آؤ''۔

(۴) قرآنِ مجید ہدایت ربانی کا مکمل متن ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتی ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت' خیر وشر' حلال وحرام' اجر وثواب' اخلاقی تعلیمات' عبادات' عبرت انگیز تاریخی واقعات' جہاد فی سبیل اللہ غرض ہر طرح کے مضامین ہیں۔ جن میں انسان کے لیے رہنمائی ہی رہنمائی ہے۔

(۵) قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا جو ایک زندہ زبان ہے۔ یہ زبان آج بھی دنیا کے بے شمار ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اور دنیا کی بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔

(۶) ان تمام خصوصیات سے بڑھ کر قرآن کا سب سے بڑا اعجاز اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس نے انسان کو یہ تصور دیا کہ دین اور دنیا دو مختلف چیزیں نہیں ہیں۔ دین دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی کے لیے فلاح ونجات حاصل کرنے کے ذرائع فراہم کرتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے قرآنِ مجید سیکھنے اور سکھانے کو بڑی نیکی قرار دیا اور اس انسان کو بہترین انسان قرار دیا جو قرآن سیکھتا ہے اور پھر اس کی تعلیمات کو اوروں تک منتقل کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے:

خَيۡرُ كُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ٥ (ترمذی، فضائل القرآن)

''تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآنِ کریم سیکھے اور اس کو سکھائے (یعنی اسے دوسروں کو پڑھائے)''

مشق

1۔ ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

i) قرآنِ مجید کا ایک جامع تعارف اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ii) قرآنِ مجید سے مسلمانوں کا تعلق کس قسم کا ہے؟ بیان کریں۔

iii) اللہ کی کتاب قرآن مجید فضائل اور خصوصیات سے بھرپور ہے۔آپ قرآنِ مجید کے چند فضائل لکھیں۔

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

i) اسلامی تعلیمات کا اصل سرچشمہ................ ہے۔

ii) لفظ قرآن کے معنی................ کے ہیں۔

iii) .... کے مطابق قرآنِ مجید کے پچپن نام ہیں۔

iv) بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا اور ہم خود اس کے................ ہیں۔

3۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

i) اللہ تعالیٰ نے قرآن کے مخالفین کو دعوت دی ہے کہ قرآن جیسی ایک ہی سورت بنا لاؤ۔ ☐

ii) قرآن مجید اپنے اندر انسان کی تربیت و تزکیہ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ☐

iii) بائبل نے انسانوں کو یہ تصور دیا کہ دین اور دنیا دو مختلف چیزیں نہیں ہیں۔ ☐

iv) قرآنِ مجید کی آفاقیت اس کی ابدیت کی دلیل ہے۔ ☐

v) قرآن کا لفظ قرن سے مشتق ہے۔ ☐

4۔ ذیل میں ہر سوال کے چار جوابات دیئے گئے ہیں درست جواب کا انتخاب کریں۔

i) قرآن کا موضوع ہے:

(الف) جنت (ب) انسان (ج) نبی کریم ﷺ (د) مسلمان

ii) قرآن کریم کا نزول جاری رہا تقریباً:

(الف) ۱۰ سال (ب) ۱۳ سال (ج) ۲۳ سال (د) ۲۴ سال

iii) اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

(الف) زبور (ب) تورات (ج) انجیل (د) قرآن مجید

(iv قرآن حکیم محفوظ ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

(الف) مسلمانوں نے (ب) صحابہ نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) رسول اللہ ﷺ نے

(v قرآن کریم میں سورتوں کی تعداد ہے۔

(الف) ۳۰ (ب) ۷ (ج) ۶۶۶۶ (د) ۱۱۴

(vi قرآن مجید کا ایک نام نور ہے اس کے معنی ہیں:

(الف) حکمت والا (ب) عبرت اور نصیحت والا

(ج) روشنی اور ہدایت دکھانے والی (د) رحمت والا

(vii قرآن مجید کس مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔

(الف) محرم (ب) رمضان (ج) ربیع الاوّل (د) شعبان

5۔ ذیل میں دیئے گئے جملے کس کی طرف اشارہ کررہے ہیں؟

(i یہ بنی نوع انسان کی طرف ہدایت ناموں کی آخری کڑی ہے۔

(ii یہ دینِ اسلام کی بنیاد اور اساس ہے۔

(iii میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں انھیں تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔

(iv یہ ایک زندہ زبان ہے اور آج بھی دنیا کے کئی ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

(v اس کا نگہبان اللہ ہے۔

6۔ مختصر جواب تحریر کیجئے۔

(i اللہ تعالیٰ خود اپنی کتاب کی حفاظت کیوں فرمارہے ہیں؟

(ii قرآنِ مجید نے جاہل عربوں کی کایا پلٹ دی۔ یہ کس بات کا ثبوت ہے؟

(iii قرآن مجید کے چند نام معنی کے ساتھ لکھیئے۔